3006 ـ ولد زنا کا حکم

سوال

اگرزنا سے پیدا شدہ بچہ اللہ تعالی کی اطاعت کرے توکیا وہ جنت میں داخل ہوگا ؟ اورکیا اس پر کوئي گناہ ہے کہ نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زنا سے پیدا شدہ بچے کووالدین کے زنا سے کوئي بھی گناہ نہيں اس لیے کہ یہ اس کا قصور اورجرم نہيں بلکہ ان دونوں کا گناہ اورجرم ہے ۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورکوئي بھی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ۔

تواس طرح اس بچے کا معاملہ بھی دوسرے کی طرح ہی ہوگا کہ اگر وہ بڑا ہوکر اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری اوراعمال صالحہ کرے اوراسلام پر ہی اس کی وفات ہو تواسے جنت ملے گی اوراگر اللہ تعالی کی نافرمانی کرتے ہوئے کفر پر اس کی موت واقع ہوتوپھر وہ جہنمی ہے اوراس میں ہی رہے گا ۔

اوراگر اس کے کچھ اعمال صالحہ اورکچھ برے ہوئے اوراس کی موت اسلام پرہی ہوئي تواس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو اسے معاف کردے اوراگر چاہے تو اسے سزا دینے کے بعد اپنی رحمت وفضل سےاسےجنت میں داخل کردے گا ۔

اوروہ حدیث جوپیش کی جاتی ہے اورجس میں ہے کہ : (ولدزنا جنت میں داخل نہیں جائے گا) یہ موضوع ہے ۔

(یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ ہے اوراس کی کوئي اصل نہيں) واللہ تعالی اعلم ۔ .